سوال

ایسی مجالس اختیار کرنے سے احتیاط کریں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ میں جناب رسول اللہ ﷺ اور سلف صالحین کی پیروری کی کوشش کرتا ہوں۔ صرف معلومات حاصل کرنے کی نیت سے صوفیہ کی بعض مجالس میں شریک ہوا اور یہ دیکھ کر ششدر رہ گیا کہ وہ اس طرح کی حرکتیں کرتے ہیں۔ اور اس طرح رقص کرتے ہیں جو انسان کے وقار' حیا اور خودداری کے بالکل منافی ہیں۔ پھر وہ پختہ نصوص کی تاویل کرتے ہیں ان کے اکثر اعمال ایسے ہیں کہ جن میں مختلف انداز سے خود کو اذیت پہنچانے پر زور دیا جاتا ہے۔ ان کے ہاں عبادات کا اکثر دارومدار صرف ذکر پر ہے۔ اسی طرح وہ اولیاء اور بزرگوں کا اتنا ذکر کرتے ہیں اور ان سے اتنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں کہ اس قدر عقیدت کا اظہار اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ سے بھی نہیں کرتے۔ علاوہ ازیں وہ کچھ خاص خیالات کا اظہار کے حامل ہیں' جو اکثر ایسے خیالات ہیں جو سنت پر کماحقہ عمل کرنے والے سلف صالحین پر طعن پر مشتمل ہیں۔ البتہ ان کے ہاں بعض ایسے خیالات بھی پائے جاتے ہیں جو سلف صالحین کے فہم کے مطابق سنت صحیحہ سے مطابقت رکھتے ہیں۔ میں نے ان حضرات سے متعدد بار ملاقات کی ہے تاکہ اس دنیا کے خفیہ گوشوں سے واقفیت حاصل کر سکوں۔ ان میں سے اکثر افراد معاشرہ کے نمایاں طبقات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں یونیورسٹیوں کے پروفیسر بھی ہیں' ڈاکٹر اور انجینئر بھی۔ ملازمت پیشہ افراد بھی ہیں اور عام لوگ بھی۔ ان میں نوجوان بکثرت موجود ہیں۔

میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ مذکورہ بالا اسباب کے باوجود میں ان کی مجلس میں بیٹھنے سے گناہ گار تو نہیں ہوا؟ اور یہ بھی گزارش کرتا ہوں کہ ان صوفیانہ مذاہب اور عقائد کے متعلق وضاحت سے بیان فرمادیں۔ خصوصاً اس لئے بھی کہ ان سلسلوں نے باقاعدہ منظم صورت اختیار کرلی ہے جن کے باقاعدہ ادارے اور تنظیمیں ہیں جنھیں حکومت بھی تسلیم کرتی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صوفیہ کے تمام فرقوں اور جماعتوں کے م تعلق یہ معلوم ہے کہ وہ غیر مسنون طریقے سے اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ وہ نچاچتے اور جھومتے ہیں اور دائی بائیں اونیچے حرکت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ایسے نام لیتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے خود اپنے لئے مقرر فرمائے ہیں نہ اللہ کے نبی a نے بتائے ہیں۔ مثلاً ھو ھو اور آہ آہ آہ اور صرف نام کے ساتھ اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً اللہ اللہ اللہ اور ذکر قلبی کرتے ہیں جس طرح نقشبندی کرتے ہیں اور باجماعت ایک آواز سے کرتے ہیں اور اپنے اذکار و ظائف میں غائب اور مردہ افراد سے فریاد کرتے ہیں۔ مثلاً کہتے ہیں : ''مدد یا ابا العباس!'' ''مدد یا دسوقی!'' حالانکہ ایسا کرنا شرک ہے جو انسان کو اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔اپنے بزرگوں کے متعلق ان کا یہ عقیدہ ہے کہ ان ہیں علم لدنی حاصل ہوتا ہے جس کی وجہ سے انہیں غیبی امور کا علم ہو جاتا ہے اور یہ بھی عقیدہ ہے کہ بزرگوں کے پاس ایسے اسرار ہوتے ہیں جن کی وجہ سے وہ ماوراء الاسباب طریقے سے تصرف کر لیتے ہیں۔ (مزید معلومات کیلئے) آپ شیخ عبدالرحمان الوکیل کی کتاب ''ھذہ ہی الصوفیہ ''کا مطالعہ کیجئے آپ کو ان کی بہت سی بدعات کا علم ہو جائے گا۔ ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ ایسے افراد کی مجلس میں بیٹھیں جن کے متعلق آپ کو معلوم ہو کہ وہ قرآن وسنت پر عمل کرتے ہیں اور بدعت کی تردید کرتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ